صرف پڑھنے کے لیے

جلوۂ دربارِ دہلی

سر میں شوق کا سودا دیکھا   دہلی کو ہم نے بھی جا دیکھا
جو کچھ دیکھا اچھّا دیکھا   کیا بتلائیں کیا کیا دیکھا

جمنا جی کے پاٹ کو دیکھا   اچھے سُتھرے گھاٹ کو دیکھا
سب سے اُونچے لاٹ کو دیکھا   حضرت ڈیوک کناٹ کو دیکھا

پلٹن اور رسالے دیکھے   گورے دیکھے کالے دیکھے
سنگینیں اور بھالے دیکھے   بینڈ بجانے والے دیکھے

خیموں کا اک جنگل دیکھا   اِس جنگل میں منگل دیکھا
برمھا اور ورنگل دیکھا   عزت خواہوں کا دنگل دیکھا

not to be republished © NCERT

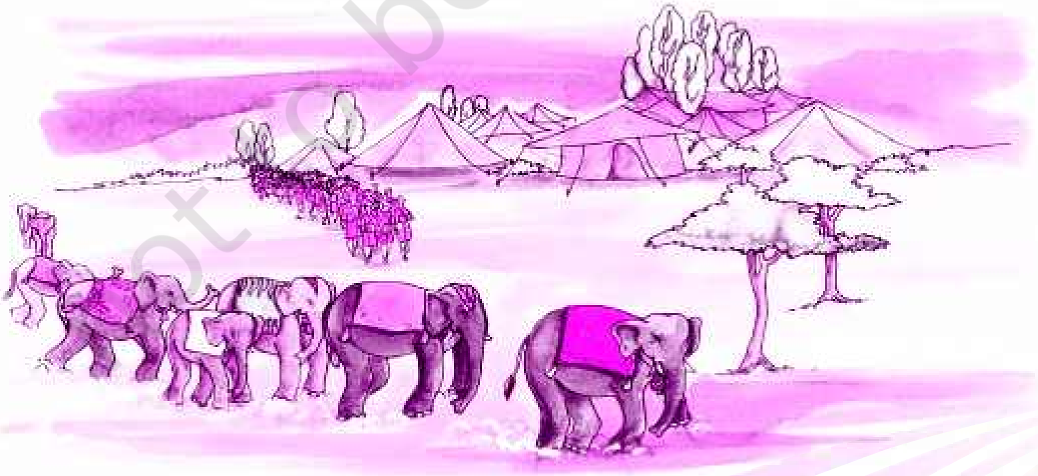

سڑکیں تھیں ہر کمپ سے جاری
پانی تھا ہر پمپ سے جاری
نور کی موجیں لمپ سے جاری
تیزی تھی ہر جمپ سے جاری

کچھ چہروں پر مردی دیکھی
کچھ چہروں پر زردی دیکھی
اچھی خاصی سردی دیکھی
دل نے جو حالت کردی دیکھی

ڈالی میں نارنگی دیکھی
محفل میں سارنگی دیکھی
بے رنگی با رنگی دیکھی
دہر کی رنگا رنگی دیکھی

اچھے اچھوں کو بھٹکا دیکھا
بھیڑ میں کھاتے جھٹکا دیکھا
منہ کو اگرچہ لٹکا دیکھا
دل دربار سے اٹکا دیکھا

ہاتھی دیکھے بھاری بھرکم
ان کا چلنا کم کم تھم تھم
زرّیں جھولیں نور کا عالم
میلوں تک وہ چم چم چم چم

چوکی اک چولکّھی دیکھی
خوب ہی چکھی پکھی دیکھی
ہر سوٗ نعمت رکھی دیکھی
شہد اور دوٗدھ کی مکھی دیکھی

ایک کا حصہ منّ و سلوا
ایک کا حصّہ تھوڑا حلوا
ایک کا حصّہ بھیڑ اور بلوا
میرا حصّہ دوٗر کا جلوا

(اکبرالہ آبادی)

© NCERT not to be republished